سوال

ج کی گئی رقم پر زکوۃ (155)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں اس وقت ایک سرکاری محکمہ میں ملازم ہوں اورقریبا چارہزار ریال ماہانہ تنخواہ حاصل کرتا ہوں میں نے تقریبا ایک سال میں سترہ ہزار ریال جمع کئے ہیں جوکہ بینک میں ہیں اوران پر نفع حاصل نہیں کیا اورمیں ان شاء اللہ انہیں شوال میں اپنی شادی پر خرچ کرنا چاہتا ہوں اوراس سے قریبا دوگنی رقم قرض لینا پڑے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہد!

مذکورہ رقم پرایک سال گزرنے پر زکوۃ واجب ہے خواہ اسے شادی یا قرض اداکرنے یا گھر تعمیر کرنے کے لئے جمع کیا گیا ہوکیونکہ سونا چاندی اوران کے قائم مقام نقدی وغیرہ پر وجوب زکوۃ کے دلائل کے عموم سے یہی معلوم ہوتا ہے ۔ زکوۃ کی مقدار چالیسواں حصہ ہے یعنی ایک ہزار ریال پر پچیس ریال ۔ ۔ ۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

261

محدث فتویٰ